سوال

(59) غسل جنابت کے وضو میں ترک مسح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کے وضوء میں ترک مسح کےلیے ایک حدیث نسائی میں آتی ہے کیا وہ صحیح ہے یا نہیں کیونکہ دوسری روایتوں میں **يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوْئِهِ لِلصَّلٰوةِ** ''آپ ﷺ نماز کے وضوء کی طرح وضوء کرتے''ایک مسلم کی روایت میں غسل رجلین ''پاؤں دھونے ''کی نفی آئی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک روایت '' يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وُضُوْئِهِ لِلصَّلٰوةِ''''آپ وضوء کرتے نماز کے وضوء کی طرح'' کے لفظ آئے ہیں جس کا تقاضا ہے کہ غسل رجلین اور مسح راس دونوں غسل جنابت سے قبل وضوء میں کیے جائیں رہا صحیح مسلم میں غسل رجلین کی نفی تو وہ غسل جنابت سے پہلے ہے اور غسل جنابت کے بعد اسی روایت میں غسل رجلین کا اثبات ہے دونوں طرح درست ہے '' يتوضأ مثل وضوء ه للصلاة'' اور غسل کے بعد غسل رجلین ۔ باقی نسائی والی روایت کی سند صحیح ہے اس کے لفظ ہیں ''حتى إِذَا بَلَغَ رَأْسَهُ لَمْ يَمْسَح وَأَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ'''' یہاں تک کہ جب سر کو پہنچے تو مسح نہ کیا اور اس پر پانی ڈالا'' اس میں معہود مسح کی نفی ہے بدلیل ''وَأَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج1ص 93

محدث فتویٰ